SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

# کمپنیز بل کی وفاقی کابینہ سے منظوری

## اہم ترین تکمیلی مراحل کا جائزہ

چیئر مین سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے وفاقی کابینہ کی کمپنیز بل ۲۰۱٦ منظوری پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ کمپنیز بل ۲۰۱٦ کا نفاذ کارپوریٹ سیکٹر کے لیے ایک گیم چینجر ثابت ہو گا۔ آج اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا میں نے چیئر مین ایس ای سی پی کا عہدہ سنبھالتے وقت فنانس منسٹر کے سامنے کیپٹل مارکیٹ، کارپوریٹ سیکٹر، انشورنس سیکٹر کے لیے دستیاب قانونی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ پیش کیا تھا اور اس بات پر زور دیا تھا کہ بہت مختصر مدت میں کمپنیز بل کے پورے قانونی ڈھانچے پہ نظر ثانی اور اس کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق لانے کی اشد ضرورت ہے جو کہ حکومت کی بھرپور توجہ اور مدد کے بغیر ممکن نہیں ہو گی جناب فنانس منسٹر نے مجھے اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی کی حکومت ایس ای سی پی کی ان کاوشوں کے لئے بھرپور مدد فراہم کرے گی۔

انہوں نے کہا الحمداللہ کمپنیز بل ۲۰۱٦ کی کابینہ سے منظوری کے بعد ایس ای سی پی یہ دعویٰ کرنے کے قابل ہو گیا ہے کہ پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ اور کارپوریٹ سیکٹر کے لئے دستیاب قانونی ڈھانچہ دورِ حاظر کے تقاضوں کے بہت قریب آچکا ہے بلکہ ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہو رہا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس سے پہلے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج ترمیمی ایکٹ ۲۰۱٦، سیکورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ اور فیوچرز مارکیٹ ایکٹ ۲۰۱٦ جیسے بنیادی قوانین پارلیمنٹ پہلے ہی پاس کر چکی ہے اور ان کا نفاذ بھی ہو چکا ہے۔ اُنہوں نے امید ظاہر کی کہ کمپنیز بل بھی بہت جلد پارلیمنٹ کی منظوری حاصل کر لے گا۔ ظفر حجازی نے کہا کہ اس سلسلے میں آخری قانون انشورنس ایکٹ ہے جس میں ضروری تبدیلیوں پر غور و خوض جاری ہے اور امید ہے کہ اس کا حتمی مسودہ بھی آئندہ تیس دن میں مکمل کر لیا جائے گا۔

ظفر حجازی نے کہا کہ کمپنیز لاء مستحکم کارپوریٹ سیکٹر کے لئے بنیادی قانون ہے جس کو نئی بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے ایس ای سی پی کے حکام نے گزشتہ ڈیڑھ سال میں دن رات کام کیا ہے انہوں نے یاد دلایا کہ قیام پاکستان کے وقت ۱۹۱۳ کا کمپنیز ایکٹ نافذ کیا گیا تھا اور ہمیں اس قانون کو اُس وقت کے عصری تقاضوں کے برابر لانے کے لئے ۷۳ سال لگے اور ۱۹۸۴ میں کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کا نفاذ کیا گیا۔ جس کی تشکیل کے لئے اس وقت کے چیئر مین کارپوریٹ لاء اتھارٹی جناب ارتضا حسین کی بے پناہ کاوشیں ریکارڈ کا حصہ ہیں اس کے ۲۱ سال بعد ۲۰۰۵ میں ایک بار پھر اس بات کو شدت سے محسوس کیا گیا کہ کارپوریٹ سیکٹر میں تیزی سے ہونے والی تبدیلیوں کے باعث کمپنیز لاء میں بھی بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کی ضرورت ہے جس کے لئے اُس وقت کے ایس ای سی پی کے چیئر مین جناب ڈاکٹر طارق حسن نے ایک کمپنیز لاء ریفارمز کمیشن جناب جسٹس (ر) اجمل میاں کی سربراہی میں قائم کیا اس کمیشن میں معروف قانونی ماہرین، چارٹرڈ اکاونٹنٹ اور کاروباری حضرات شامل تھے جنھوں نے نئے قانونی ڈھانچے کے لئے ایک تصوراتی جائزہ پیش کیا مگر بدقسمتی سے اس کام کو مزید آگے نہ بڑھایا جاسکا۔ اُنہوں نے کہا کہ میں نے چیئر مین ایس ای سی پی کا عہدہ سنبھالنے کے ۴ ماہ بعد اپریل ۲۰۱۵ میں نئے کمپنیز لاء کے لئے ہونے والے تمام کام کا ذاتی طور پر جائزہ لیا اور ایس ای سی پی کے اعلیٰ تجربہ کار حکام پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جس کے لئے ملک کے نامور چارٹرڈ اکاونٹنٹ جناب ابراہیم سادات اور ماہر قانون دان جناب ڈاکٹر پرویز حسن صاحب سے ذاتی درخواست کی جو کہ اُنہوں نے قبول کر لی۔

اس کمیٹی نے کمپنی لاء کا مسودہ دسمبر ۲۰۱۵ تک مکمل کر لیا پھر جنوری اور فروری ۲۰۱۶ میں لاہور، فیصل آباد، ملتان، کراچی، اسلام آباد، پشاور اور کوئٹہ میں نئے کمپنیز بل پہ سیمینار منعقد کیے جن میں چارٹرڈ اکاونٹنٹ، وکلاء اور کارپوریٹ سیکٹرز کے پروفیشنلز نے وسیع پیمانے پر شرکت کی۔ اس کمیٹی نے ان سیمینار میں پیش آنے والی آراء کے پیش نظر مارچ ۲۰۱۶ کے شروع میں کمیشن کے سامنے کمپنیز بل کا مکمل مسودہ پیش کیا۔ ایس ای سی پی نے اس سلسلہ میں ایک فائنل سیمینار اسلام آباد میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا جس کی صدارت کے لئے جناب وزیر خزانہ صاحب کو

دعوت دی گئی یہ سیمینار ۲۶ مارچ ۲۰۱۶ کو میریٹ اسلام آباد میں ہوا جس میں معروف قانون دان ڈاکٹر طارق جسن، جناب اسد علی شاہ، چارٹرڈ اکاونٹنٹ اور دیگر ماہرین نے کمپنیز بل پر تنقیدی جائزے پیش کیے۔
اس سیمینار میں ملک بھر کے نامور چارٹرڈ اکاونٹنٹس، قانونی ماہرین اور بزنس لیڈرز نے خصوصی طور پر شرکت کی۔
جناب وزیر خزانہ نے کمپنیز لاء کے لئے تب تک پبلک کلنسل ٹیشن تمام سٹیک ہولڈرز سے مشاورت پر ایس ای سی پی کے تعریف کی لیکن کہا کہ چونکہ یہ قانون بہت اہمیت کا حامل ہے اس لیے اس پہ کلنسل ٹیشن کا ایک اور دور کیا جائے ۔ جس پہ آئی ایف سی اور ورلڈ بینک کی معاونت سے لاہور میں ایک سیشن ۷ اپریل ۲۰۱۶ کو ہوا، ۱۳ اپریل ۲۰۱۶ کو انسٹیٹوٹ آف چارٹرڈ اکاونٹنٹ آف پاکستان کے زیر اہتمام لاہور میں ایک سیمینار ہوا، انسٹیٹوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹنٹس آف پاکستان فوکس گروپ سے ۱۲ مئی ۲۰۱۶ کو ایک تفصیلی میٹنگ ہوئی، انسٹیٹوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹنٹس آف پاکستان کے ساتھ ۱۶۔۱۷ مئی ۲۰۱۶ کو دو دن پہ محیط سیشن ہوا، ۳۰ مئی ۲۰۱۶ کو انسٹیٹوٹ آف چارٹرڈ اکاونٹنٹ آف پاکستان کے زیر اہتمام اسلام آباد میں ایک سیمینار ہوا، ایک مزید سیمینار ۲ جون ۲۰۱۶ کو آئی ایف سی، ورلڈ بینک اور سی آئی پی ای کے زیر اہتمام اسلام آباد میں ہوا۔ ان تمام کنسلٹیٹو میٹنگز، سیشنز اور سیمینارز کے بعد ایس ای سی پی نے ۵ ستمبر ۲۰۱۶ کو کراچی میں ایک فائنل سیمینار کا اہتمام کیا جس کے لئے ایک بار پھر جناب وزیر خزانہ کو صدارت کی زحمت دی گئی۔ اس سیمینار میں حتمی شکل اختیار کرنے والے قانونی مسودہ پہ تفصیلی جائزے پیش کئے گئے اور مجموعی طور پر نئے کمپنیز بل کو پذیرائی بخشی گئی۔

اس سارے طویل عمل میں جناب ابراہیم سادات اور جناب ڈاکٹر پرویز حسن کے ساتھ ساتھ جناب مسعود نقوی، ڈاکٹر طارق حسن، محمد حیات جسرا، عبدالرحمٰن قریشی، حافظ محمد یوسف، کاشف متین انصاری، حمید چوہدری، راشد انور، نذیر احمد شاہین، قمر لاسلام، ڈاکٹر خالد رانجھا اور جناب محمد رفیق رجوانہ نے جو کہ موجودہ گورنر پنجاب ہیں اور کارپوریٹ لاء کے ماہر ہیں نے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکالا اور ایس ای سی پی کو قیمتی مشورے دئے جس کے لئے

ایس ای سی پی اور پوری قوم ان کی ہمیشہ ممنون رہے گی۔اس قانون کو اس مرحلہ تک پہنچانے کے لئے جناب وزیر خزانہ نے نہ صرف ذاتی طور پر دو سیمینار میں خود شرکت کی بلکہ فنانس منسٹری میں تین طویل سیشنز میں کمپنیز بل پر مختلف تجاویز کا خود تفصیلی جائزہ لیا اور رہنمائی فرمائی جس کے لئے میں ذاتی طور پر اُن کا بہت شکر گزار ہوں۔یقیناً انہوں نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود ایس ای سی پی کی قانون سازی کے لئے کوششوں میں رہنمائی کے لئے ہر مرحلہ پر وقت نکالا اور تمام قوانین بشمول کمپنیز بل کو حتمی مراحل تک پہنچانے کے لئے بھرپور مدد کی۔انہوں نے کہا کہ سینٹ اور نیشنل اسمبلی کی فنانس کے لئے سٹینڈنگ کمیٹیز کے ممبران نے اب تک منظور ہونے والے قوانین میں بے مثال معاونت کی اور بہت قیمتی مشورے دئے جس کے لئے وہ میری طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

ظفر حجازی نے کہا کہ نیا انشورنس کا قانون بھی بہت جلد حتمی شکل اختیار کر لے گا اور اس سال کے اختتام سے پہلے ہم اس بل کو حکومت کو پیش کر دیں گے۔اُنہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کے حکام نے ثابت کیا ہے کہ ایس ای سی پی میں دورِ حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے اور الحمداللہ یہ ادارہ اب جدید بنیادوں پر استوار ہو چکا ہے اور ملک کی اقتصادی ترقی کے لئے کردار ادا کرنے کے لئے پر عزم ہے۔اُنہوں نے ایس ای سی پی کے تمام افسران اور سٹاف کو یہ سنگ میل عبور کرنے پر مبارک باد دی۔